# تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

## نہ کوئی سیاسی جماعت نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک اصولی

# اسلامی انقلابی جماعت

ہے جو اولاً پاکستان اور بالآخر ساری دنیا میں دینِ حق

یعنی اسلام کو غالب یا بالفاظِ دیگر

# نظامِ خلافت

کو قائم کرنے کیلئے کوشاں ہے!

جس سے سماجی، معاشی اور سیاسی سطح پر انقلابی تبدیلیاں رونما ہوں گی

(تفصیل کے لئے آئندہ صفحات ملاحظہ کیجئے)



## اسلامی انقلاب یعنی قیام نظام خلافت

کے لئے تنظیم اسلامی کے پیشِ نظر

# طریق کار

یہ ہے کہ............جو لوگ

## اللہ کی رضا اور آخرت کی فلاح

## کے حصول کیلئے سر دھڑ کی بازی لگانے کو تیار ہوں، وہ

سب سے پہلے خود پوری طرح مسلمان اور حقیقی معنی میں اللہ تعالیٰ کے بندے بنیں اور اپنی ذات اور اپنے دائرہ اختیار میں شریعت اسلامی نافذ کریں اور اس کے لئے اپنے نفس کے خلاف بھی جہاد کریں اور بگڑے ہوئے ماحول سے بھی مردانہ وار کشمکش کریں اور دوسروں کو بھی مقدور بھر اس کی دعوت دیں۔

باہم دینی اخوت اور ایمانی رشتوں میں بندھ کر آپس میں نہایت رحیم وشفیق جب کہ دین کے باغیوں اور مخالفوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں۔

کسی ایسے شخص کے ہاتھ پر ہجرت وجہاد اور سمع وطاعت فی المعروف کی بیعت کر کے ایک جماعتی نظام میں منسلک ہو جائیں جس کی رائے کی پختگی اور خلوص واخلاص پر انہیں پورا اعتماد ہو۔

# اوراس طرح جو اجتماعی قوت وجود میں آئے وہ

- جب تک یہ قوت مناسب مقدار میں تن من دھن کے ساتھ جمع نہ ہو جائے
- اسی دعوت وتربیت اور تنظیم کی توسیع اور مضبوطی کی کوشش میں لگے رہیں اور سب سے زیادہ توجہ اپنی اور اپنے ساتھیوں کی اصلاح اور تزکیہ پر مرکوز رکھیں۔
- اس دوران میں تحریر وتقریر کے ذریعے بھلائی کی دعوت دیتے رہیں اور برے کاموں سے روکتے رہیں لیکن نہ ملکی انتخابات میں حصہ لیں اور نہ ہی کسی سیاسی ہنگامے میں فریق بنیں۔
- اس پورے عرصے میں کسی نکتہ چینی اور تمسخر سے بددل نہ ہوں، نہ کسی جبر وتشدد سے خوف کھائیں بلکہ کامل صبر وتحمل سے کام لیں اور ہرگز کوئی جوابی کارروائی نہ کریں۔
- اور جب مناسب قوت فراہم ہو جائے تو راست اقدام کے طور پر:
- اسلام نے جن برائیوں کی نشاندہی کی ہے ان کا قلع قمع کرنے کے لئے کمر کس لیں۔
- اس کے لئے جلسوں، جلوسوں، مظاہروں اور ناکہ بندیوں کی شکل میں اپنی طاقت کے مظاہرے کے لئے تمام جدید ذرائع استعمال کریں، اس شرط کے ساتھ کہ یہ سب کچھ پُرامن ہو اور اس میں ان کی جانب سے کوئی تشدد نہ ہو۔
- اور اگر ان پر تشدد کیا جائے تو کمال صبر واستقلال کا مظاہرہ کریں حتیٰ کہ اس راہ میں جان دے دینے کو سب سے بڑی کامیابی سمجھیں۔

## اس پیہم کشمکش اور جہاد فی سبیل اللہ میں

## یا حق کا بول بالا ہو جائے یا شہادت کی موت نصیب ہو جائے



### تنظیم اسلامی کے امیر

# حافظ عاکف سعید

## ہیں جن کے ہاتھ پر تنظیم اسلامی کے رفقاء نے

## ہجرت وجہاد فی سبیل اللہ اور سمع وطاعت فی المعروف کی بیعت کی ہے۔

**ہجرت** — نبی اکرم ﷺ کے فرمان کی رو سے ہجرت کا آغاز ترک معاصی سے ہو جاتا ہے، البتہ دل میں نیت رکھنی لازم ہے کہ اگر غلبہ دین حق کی جدوجہد میں ضروری ہوا تو اہل وعیال، گھر بار اور ملک ووطن سے بھی ہجرت اختیار کرلوں گا۔

**جہاد** — اسی طرح آنحضور ﷺ کے فرمان کے مطابق اصل جہاد تو اپنے نفس سے کرنا ہوتا ہے، تاہم دین کی دعوت وتبلیغ اور غلبہ واقامت کی جدوجہد میں جان اور مال کھپانے کی جملہ صورتیں جہاد فی سبیل اللہ میں داخل ہیں۔ البتہ دل میں یہ آرزو رکھنی ضروری ہے کہ کبھی خالص اللہ کے دین کے لئے قتال کی نوبت آئے تو اس میں حصہ لوں اور اللہ کی راہ میں گردن کٹا کر شہادت کا رتبہ حاصل کرلوں۔

**سمع وطاعت** — سے مراد ہے حکم سننا اور اس پر بے چون وچرا عمل کرنا۔ یہ معاملہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے تو غیر مشروط ہے لیکن آپؐ کے بعد کسی بھی انسان کے لئے ''فی المعروف'' کی پابندی کے ساتھ مشروط ہے۔ یعنی یہ کہ اس کا حکم اللہ اور اس کے رسولؐ کے کسی واضح اور صریح حکم کے خلاف نہ ہو، البتہ اس سے باہمی مشاورت کی نفی نہیں ہوتی جو نہایت ضروری اور لازمی ہے۔

**بیعت** — ایک معاہدہ ہے جس کی بہت سی قسمیں نبی اکرم ﷺ اور سلف صالحین سے منقول وماثور ہیں۔ اس بیعتِ جہاد سے بیعتِ ارشاد وسلوک کی نفی نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ دونوں بیعتیں جدا جدا بھی ہوسکتی ہیں اور یکجا بھی۔

# سماجی سطح پر

- چونکہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اس لئے نسل، رنگ، زبان، پیشے اور جنس کی بنیاد پر نہ کوئی اونچا ہوگا نہ نیچا، بلکہ عزت اور شرافت کا معیار صرف تقویٰ اور پرہیزگاری ہوں گے۔
- پردے کے شرعی احکام نافذ کر کے خواتین کی عزت اور وقار کی پوری حفاظت کی جائے گی۔ اسلام کے خاندانی نظام کے تحت خواتین کو معاشی کفالت کی پوری ضمانت حاصل ہوگی تاکہ وہ پوری یکسوئی کے ساتھ آئندہ نسل کی بہترین تربیت کرسکیں۔
- خواتین کو ملکیت اور وراثت کے اسلامی حقوق حاصل ہوں گے۔ انہیں غیر مخلوط ماحول میں تعلیم، صحت اور گھریلو صنعتوں کے میدان میں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کی پوری آزادی ہوگی۔
- اسلامی سزاؤں کے نفاذ سے بدامنی کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا اور رشوت، غبن، قتل، چوری اور ڈاکے کے ساتھ ساتھ زنا اور تہمتِ زنا کی بھی جڑ کٹ جائے گی۔
- سماجی برائیوں جیسے فضول خرچی، نمود و نمائش کے لئے بے تحاشا دولت ضائع کرنے اور شادی بیاہ کی ہندوانہ رسموں کا خاتمہ ہوجائے گا۔
- مفت اور جلد از جلد انصاف مہیا ہوگا۔ اس میں قدیم و جدید اور دینی و دنیوی تعلیم کا مناسب امتزاج ہوگا۔ تعلیم میٹرک تک مفت ہوگی۔

## نوٹ

ان صفحات میں اسلامی نظام حیات کے جو اہم خدوخال درج کئے گئے ہیں وہ سب کتاب وسنت کی محکم اساسات پر مبنی ہیں لیکن مقدس عبارات کی بے حرمتی کے ڈر سے آیات واحادیث درج نہیں کی گئیں۔



# معاشی سطح پر

- ریاست ہر شہری کی بنیادی ضروریات (جو اس کے لئے ممکن نا ہو) غذا، لباس، رہائش، تعلیم اور علاج کی ضامن ہوگی۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مسلمانوں سے زکوٰۃ اور عشر اور غیر مسلموں سے جزیئے کی وصولی کا نظام نافذ ہوگا۔
- مخلوق خدا کی خدمت کرنے، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور ضرورت مند افراد کو بغیر سود قرضہ دینے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- سود کی لعنت کا مکمل طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔ جوئے، سٹے، لاٹری، دوطرفہ آڑھت اور خرید وفروخت کی تمام حرام صورتوں کو ختم کر کے سرمایہ داری کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔
- شریعت اسلامی کی حدود کے اندر اندر انفرادی ملکیت اور آزاد معاشی جدوجہد کی فضا برقرار رہے گی۔ اس ضمن میں صحت مند مقابلے سے صنعت وتجارت کو ترقی ہوگی اور پیداوار میں اضافہ ہوگا۔
- مزدور اور کارخانہ دار کے درمیان اسلامی بھائی چارے اور عدل وانصاف کے علاوہ باہمی سوداکاری میں مزدور کو ریاست کی جانب سے کفالت کی ضمانت حاصل ہوگی۔
- جاگیرداری کی لعنت کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا اور بہر طور زمینداری کی تمام برائیوں کا قلع قمع ہوجائے گا۔

## سیاسی سطح پر

- حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہوگی، چنانچہ قرآن وسنت کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا جا سکے گا۔
- ریاست کے کامل شہری صرف مسلمان ہوں گے اور ان کے حقوقِ شہریت بالکل مساوی ہوں گے تاہم ذمہ داران کے لئے اضافی شرائط ملحوظ رکھی جائیں گی۔
- تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوں گے اور کوئی شخص حتیٰ کہ صدر ریاست یا وزیر اعظم بھی قانون سے بالاتر نہ ہوگا۔
- غیر مسلموں کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کا پورا ذمہ لیا جائے گا اور انہیں کامل معاشی اور مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔ چنانچہ وہ اپنے مذہب کے مطابق اپنی آئندہ نسلوں کی تعلیم وتربیت کے حقدار ہوں گے، البتہ انہیں مسلمانوں میں تبلیغ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔
- واحدانی یا فیڈرل یا کنفیڈرل نظام ریاست......اور اسی طرح صدارتی یا پارلیمانی طرز حکومت میں سے کسے اختیار کیا جائے، اس کا فیصلہ عوام کی کھلی رضامندی پر منحصر ہوگا۔ اس لئے کہ ان میں سے کوئی بھی دینی اعتبار سے نہ لازمی ہے، نہ حرام یا ناجائز۔
- علاقائی یا نسلی وقبائلی روایات میں سے جو شریعت اسلامی سے متصادم نہ ہوں انہیں پورا تحفظ حاصل ہوگا۔ اسی طرح علاقائی زبانوں کے حقوق کی حفاظت ہوگی البتہ سب سے زیادہ زور عربی زبان کی تعلیم وترویج پر دیا جائے گا۔

الغرض...... پاکستان دورِ جدید کی بہترین اسلامی شورائی اور فلاحی ریاست بن جائے گا۔
اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم مقصد کے لئے تن من دھن لگانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!



# تنظیم اسلامی پاکستان

A-67، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور، 54000 فون:36316638، 36366638، 36293939
فیکس:36271241 ای میل:markaz@tanzeem.org www.tanzeem.org

## مراکز حلقہ جات

| | |
|---|---|
| تیمر گرہ | فون :0945-601337 موبائل:0345-9535797 ای میل: timergara@tanzeem.org |
| پشاور | فون:091-2262902 موبائل:0300-5903211 ای میل: peshawar@tanzeem.org |
| اسلام آباد | فون:051-4434438 موبائل:0333-5382262 ای میل: islamabad@tanzeem.org |
| مظفر آباد | فون:0992-504869 موبائل:0345-5295450 ای میل:muzaffarabad@tanzeem.org |
| گوجر خان | فون:051-3516574 موبائل:0333-5133598 ای میل:gujarkhan@tanzeem.org |
| گوجرانوالہ | فون:055-3015519 موبائل:0300-7446250 ای میل:gujranwala@tanzeem.org |
| لاہور | فون:35845090، 35858212 موبائل:0332-4353694 lahore@tanzeem.org |
| عارف والا | فون:0457-830884 موبائل:0300-4120723 ای میل: arifwala@tanzeem.org |
| بہاولپور | فون:063-2251104، 062-2280632 / 0333-6314487 haroonabad@tanzeem.org |
| فیصل آباد | فون 041-2624290 موبائل:0300-6690953 ای میل:faisalabad@tanzeem.org |
| سرگودھا | فون:048-3713835 موبائل:0300-9603577 ای میل:sargodha@tanzeem.org |
| جھنگ | فون:047-7628361، 047-7628561 موبائل:0301-6998587 jhang@tanzeem.org |
| ملتان | فون:061-8149212، 061-6520451 / 0321-6313031 multan@tanzeem.org |
| سکھر | فون 071-5631074 موبائل:0300-3119893 ای میل:sukkur@tanzeem.org |
| حیدر آباد | فون:022-2929434 موبائل:0333-2608043 ای میل:hyderabad@tanzeem.org |
| یاسین آباد کراچی | فون:021-36311223، 021-36806561 موبائل:0300-3786976 ای میل:karachinorth@tanzeem.org |
| سوسائٹی کراچی | فون:34306041، 021-34306040 موبائل:0322-2499735 ای میل:karachisouth@tanzeem.org |
| کوئٹہ | فون:081-2842969 موبائل:0346-8300216 ای میل: quetta@tanzeem.org |